7866- مسلمانوں کو کفار ممالک میں دفن کرنا

سوال

بیلجیم کے شہر بروکسل سے مسلمانوں کی جماعت آپ سے مسلمانوں کا نصاری کے قبرستان میں دفن کرنے کا فتوی لینے کا شرف حاصل کررہی ہے، اس شہر میں ہم نے مسلمانوں کے لیے قبرستان بنانے کا فیصلہ کیا ہے؛کیونکہ بیلجیم کی حکومت نے ہم سے فتوی طلب کیا ہے.

کیونکہ آپ اس دین اسلام کی نشرواشاعت میں جدوجھد کررہے ہیں اس لیے ہم آپ کے جواب کا انتظار کرینگے، جناب مفتی صاحب ہماری طرف سے احترام قبول فرمائیں.

پسندیدہ جواب

مسلمانوں کو ایک علیحدہ اور مستقل قبرستان میں دفن کرنا واجب ہے، اور انہیں غیر مسلموں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں ہے.

امام شیرازی نے "المھذب" میں کہا ہے :

اور کافر کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائے گا، اور نہ ہی مسلمان کو کفار کے قبرستان میں.

اورامام نووی رحمہ اللہ تعالی "المجموع" میں کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب اس پر متفق ہیں کہ مسلمان شخص کفار کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائے گا، اور نہ ہی کافر کو مسلمانوں کے قبرستان میں.

اوراس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے فوت شدگان کے لیے علیحدہ اور خاص قبرستان ہونا ضروری ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اوران کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.